F. 6-4 (Edit) /2016 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mnw Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 21/03/2016

اردو دنیا ایک قاموسی شخصیت سے محروم ہوگئی: پروفیسر ارتضیٰ کریم
قومی اردو کونسل میں انور سدید کے انتقال پر تعزیتی نشست

نئی دہلی: اردو کے ممتاز ناقد اور صحافی انور سدید کے انتقال پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے ممبئی سے ٹیلی فون پر اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی رحلت سے اردو دنیا ایک قاموسی شخصیت سے محروم ہوگئی۔ انور سدید نے اردو تحریکات، رجحانات اور اصناف کے حوالے سے جو دستاویزی نوعیت کا کام کیا ہے اس سے اردو کے علمی اور ادبی سرمائے میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔ پروفیسر ارتضیٰ کریم نے انور سدید کی متنوع شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو میں ایسی وسیع المطالعہ شخصیتیں بہت کم ہیں جن کا دنیا بھر کی کتابوں اور رسائل سے گہرا رشتہ رہا ہو۔ انور سدید کا امتیاز یہ ہے کہ وہ پوری ادبی دنیا کے احوال سے مکمل طور پر باخبر رہتے تھے، لکھنا پڑھنا ہی ان کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ باوجودیکہ وہ پاکستان کے محکمہ آبپاشی سے بحیثیت ایکزیکیوٹیو انجینئر وابستہ رہے تھے مگر انھوں نے اردو ادبیات سے اپنا رشتہ آخری وقت تک قائم رکھا۔ 'اردو ادب کی مختصر تاریخ'، 'اردو ادب میں سفرنامہ'، 'اردو ادب کی تحریکیں' ان کی اہم حوالہ جاتی کتابیں ہیں۔ ان کتابوں کے حوالے سے وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ انور سدید مختلف رسائل و جرائد میں بھی کالم لکھا کرتے تھے جو عوام و خواص میں بے حد مقبول تھے۔

قومی اردو کونسل کے پرنسپل پبلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال نے انور سدید کی رحلت کو اردو ادب کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ آسمانِ ادب کے ستارے ٹوٹتے جا رہے ہیں۔ ابھی ہم انتظار حسین، ندا فاضلی، زبیر رضوی کے غم سے نکل بھی نہیں پائے تھے کہ انور سدید جیسے سرکردہ نقاد اور کالم نگار کے انتقال کی اندوہناک خبر ملی۔ انھوں نے کہا کہ انور سدید کی ادبی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے اور ان کے تنقیدی کارنامے کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

قومی اردو کونسل کی اس تعزیتی میٹنگ میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک) ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی، ریسرچ آفیسر شاہنواز خرم، ڈاکٹر عبدالرشید اعظمی، ڈاکٹر توقیر راہی کے علاوہ کونسل کے دیگر افراد بھی موجود تھے۔

(رابطہ عامہ سیل)